نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے بہاریہ کماد کی کاشت کے لئے سفارشات جاری کردیں

لاہور: 08فروری2022(   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پنجاب میں گنے کی فی ایکڑاوسط پیداوار تقریباً744 من فی ایکڑ ہے۔کماد کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے میرا اور بھاری میرا زمین جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو اور نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں پایا جاتا ہو موزوں رہتی ہے۔سیم اور تھور والی زمینیں گنے کی کاشت کے لیے موزوں نہیں۔ گنے کی جڑیں زمین کے اندر کافی گہرائی تک جاتیں ہیں اس لیے کم از کم ایک فٹ گہرائی تک زمین کا تیار ہونا ضروری ہے کماد کی جڑوں کے مناسب پھیلاؤ اور خوراک کے آسان حصول کے لیے زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہونی چاہے اس لیے زمین کی تیاری گہرا ہل چلا کر کریں اور زمین کی تیاری سے پہلے اچھی طرح گلی سڑی گوبر کی کھاد ڈالیں اور روٹا ویٹر دو دفعہ چزل ہل ایک دوسرے مخالف رخ اور 3 سے 4 دفعہ عام ہل بمعہ سہاگہ سے زمین تیار کریں۔ **بہاریہ کماد کی کاشت وسط فروری تا وسط مارچ تک مکمل کی جاسکتی ہے۔** کاشتکار کماد کی بہتر پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام علاقائی تقسیم کے لحاظ سے محکمہ زراعت پنجاب کی منظور شدہ اقسام کا بیج کاشت کریں۔کماد کی **اگیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی 400-77،سی پی ایف 237،ایچ ایس ایف 242،سی پی ایف 250 اور سی پی ایف 251 ،**درمیانی پکنے والی اقسام** میں ایچ ایس ایف 240 ،ایس پی ایف 234،ایس پی ایف 213،سی پی ایف 246،سی پی ایف 247،سی پی ایف 248 ،سی پی ایف 249 ،سی پی ایف 253 ، سی پی ایس جی -2525 اور ایس ایل ایس جی -1283 **پچھیتی پکنے والی اقسام** میں سی پی ایف 252۔گنے کی زیادہ اور بھرپور پیداوار کے حصول کے لیے شرح بیج کو بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ گنے کے بیج کا اگاؤ دیگر فصلات کی نسبت بہت کم ہے اگر بیج ضرورت سے کم استعمال ہو تو فی ایکڑ پیداوار کم ہو جاتی ہے اس لیے بیج سفارش کردہ مقدار میں ڈلیں۔ بروقت کاشت اور دیگر موزوں حالات میں دو آنکھوں والے 30 ہزار سے یا تین آنکھوں والے 20 ہزار سے فی ایکڑ ڈالیں۔ یہ تعداد موٹی اقسام میں تقریباً100 سے 120 من اور باریک اقسام میں 80 سے 100 من بیج سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆